

خطبہ (۲۳۴)

اعمال بجا لاؤ ابھی جبکہ تم زندگی کی فراخی و وسعت میں ہو، اعمال نامے کھلے ہوئے اور تو بہ کا دامن پھیلا ہوا ہے۔ اللہ سے رخ پھیر لینے والے کو پکارا جا رہا ہے اور گنگہاروں کو امید دلاتی جا رہی ہے، قبل اس کے عمل کی روشنی گل ہو جائے اور مہلت ہاتھ سے جاتی رہے اور مدت ختم ہو جائے اور تو بہ کا دروازہ بند ہو جائے اور ملائکہ آسمان پر چڑھ جائیں۔

چاہیے کہ انسان خود اپنے سے اپنے واسطے اور زندہ سے مردہ کیلئے اور فانی سے باقی کی خاطر اور جانے والی زندگی سے حیاتِ جاودا نی کیلئے نفع و بہبود حاصل کرے۔

وہ انسان جسے ایک مدت تک عمر دی گئی ہے اور عمل کی انجام دہی کیلئے مہلت بھی ملی ہے اُسے اللہ سے ڈرنا چاہیے۔ مرد وہ ہے جو اپنے نفس کو لگام دے کر اور اُس کی بائیں چڑھا کر اپنے قابو میں رکھے اور لگام کے ذریعہ اُسے اللہ کی نافرمانیوں سے روکے اور اُس کی بائیں ٹھام کر اللہ کی اطاعت کی طرف اُسے کھینچ لے جائے۔

--☆☆--

خطبہ (۲۳۵)

دونوں ثالثوں (ابوموتی و عمر و ابن عاص) کے بارے میں اور اہل شام کی مذمت میں فرمایا:

وہ تن دخوا باش اور کمینے بدقاش ہیں کہ جو ہر طرف سے اکھڑا کر لئے گئے ہیں اور مخلوط النسب لوگوں میں سے چن لئے گئے ہیں۔ وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو (جهالت کی بنا پر) اس قابل ہیں کہ انہیں (ابھی اسلام کے متعلق) کچھ بتایا جائے اور شاسترگی سکھائی جائے، (اچھائی اور بائی کی) تعلیم دی جائے اور (عمل کی) مشن کرائی جائے اور ان پر کسی

(۲۳۴) وَمِنْ حُكْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

فَاعْغَلُوا وَ أَنْتُمْ فِي نَفْسِ الْبَقَاءِ، وَ الصُّحْفُ مَنْشُورَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَبْسُوطةٌ، وَ الْمُدْبِرُ يُدْبِرُ، وَ الْمُسْئُ عُيُوزُجِي، قَبْلَ أَنْ يَحْمِدَ الْعَمَلُ، وَ يَنْقَطِعَ الْمَهْلُ، وَ يَنْقَضِيَ الْأَجَلُ، وَ يُسَدَّ بَابُ التَّوْبَةِ، وَ تَصْعَدُ الْمُلِئَكَةُ.

فَأَخَذَ أَمْرُؤٌ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ، وَ أَخَذَ مِنْ حَيٍّ لِحَيَّتِهِ، وَ مِنْ فَانٍ لِبَاقِ، وَ مِنْ ذَاهِبٍ لِدَائِمِ.

إِمْرُءٌ خَافَ اللَّهَ وَ هُوَ مُعَبَّرٌ إِلَى أَحْلِهِ، وَ مَنْظُورٌ إِلَى عَمَلِهِ. إِمْرُءٌ الْجَمَ نَفْسَهُ بِلِجَامِهَا، وَ زَمَهَا بِزِمَامِهَا، فَامْسَكَهَا بِلِجَامِهَا عَنْ مَعَاصِي اللَّهِ، وَ قَادَهَا بِزِمَامِهَا إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ.

-----☆☆-----

(۲۳۵) وَمِنْ حُكْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

فِي شَأْبِ الْحَكَمَيْنِ وَ ذَوِ الْأَهْلِ الشَّاءِمِ:

جُفَافَةُ طَغَامُ، وَ عَيْنَدُ أَقْزَامُ، جُمِيعُوا مِنْ كُلِّ أُوبِ، وَ تُلْقِطُوا مِنْ كُلِّ شَوْبِ، مِمَّنْ يَنْبَغِي أَنْ يُفَقَّهَ وَ يُؤَدَّبَ، وَ يُعَلَّمَ وَ يُدَرَّبَ، وَ يُوَلِّي عَلَيْهِ، وَ يُؤْخَذَ عَلَى يَدِيهِ، لَيْسُوا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ